ایک بل

بمراد اس امر کے صوبہ خیبر پختونخوا میں اینڈومنٹ فنڈ کے قیام کی غرض سے

ہر گا ہکہ یہ امر قرین مصلحت ہے کہ صوبہ خیبر پختو نخوا میں میرٹ کم صلا حیتوں بنیاد پر تما م دیگر ہائیر تعلیمی اداروں نجی اداروننجی اور سرکاری سیکٹر میں کالجوں کے تمام طلباءکو سکالر شپ دینے کے لئے اور ذہین طلباءکو ان کی تعلیم اعلی مرتبے کی قومی یا بین الاقوامی تعلیمی اداروں میں جاری رکھنے کے لئے کسی مالی پریشانیوں کی وجہ سے تعلیم جاری نہ رکھنے کی ضرورت میں اور اس سے متعلقہ ضمنی اور اتفاقی معا ملات کے لئے اینڈومنٹ فنڈ کا قیام عمل میں لایا جائے ۔

لہٰذا مندرجہ ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے۔

1_ **مختصر عنوان،نفاذ اور اغاز**: (1) جائز ہے کہ ایکٹ ہذا کو خیبر پختونخوا ہائیر ایجو کیشن سکالر شپ فنڈ ایکٹ 2013ءکے نام سے موسوم کیا جائے گا۔

(2) یہ خیبر پختونخوا میں ڈگری اور پوسٹ گریجویٹ سطح میں تعلیم میں حصہ لینے والے نجی اور سر کاری سیکٹر اور دیگر ہائیر تعلیمی اداروں کے تمام طلباء پر لا گو ہو گا ۔

(3) یہ فی الفور نافااًلعمل ہو گا ۔

2_ **تعاریف**ایکٹ ہذا میں تمہید کے بر عکس اصلا ھات اور معنی کی ترتیب اس طر ح کی جائے ،

(الف) "بورڈ"سے دفعہ 5کے تحت قائم شدہ بورڈ مراد ہے ،

(ب) "فنڈ" سے دفعہ 3 کے تحت قائم شدہ خیبر پختونخوا ہائیر ایجو کیشن اینڈومنٹ فنڈ مراد ہے،

(ج) "حکومت "سے خیبر پختو نخوا کی حکومت مراد ہے ،

(د) "مجوزہ" سے مجوزہ قواعد مراد ہے ،

(ہ) "صوبہ" سے صوبہ خیبر پختونخوا مراد ہے ،اور

(و) "قواعد"سے ایکٹ ہذا کے تحت بنائے گئے قواعد مراد ہے ۔

3_ **فنڈ کا قیام**: (1) ایکٹ ہذا کے آغاز کے بعد جلد از جلد حکومت ایک فنڈ قائم کرے گی جو کہ خیبر پختو نخوا ہائیر ایجو کیشن اینڈومنٹ فنڈ کہلائے گی ۔

(2) فنڈ ابتدائی طور پر آٹھ سو(800)ملین روپےسے قائم کیا جائےگا اور اس میں دوبارہ ضرورت کے مطابق رقم رکھی جائیں گی۔

(3) یہ صوبہ خیبر پختو نخوا میں میرٹ کم صالا صلا حیتونکی بنیاد پر تمام دیگر تعلیمی اداروں نجی اور سرکاری سیکٹر میں کالجوں کے تمام طلباء کو سکالر شپ دینے کے لئے اور ذہین طلباءکو ان کی تعلیم اعلی مرتبے کے قومی یا بین الاقوامی اداروں میں جاری رھنے کئے لئے کسی مالی پریشا نیوں کی وجہ سے تعلیم جاری نہ رکھنے کی صورت میں دیا جائیگا ۔

4_ **فنڈ کی منجمنٹ اور کنٹرول**: (1) فنڈ بورڈ کے انتظامی کنٹرول میں ہو گا اور ایسے بنک میں رکھا جائے اور ایسے طریقہ کار سے خرچ کیا جائے گا جو بورڈ متعین کرے گی۔
(2) فنڈ مجوزہ طریقہ کار میں تشریح کردہ سکالر شپ منجمنٹ کمیٹی چلائے گی۔

5_ **بورڈ کا قیام** : (1) حکومت ایکٹ ہذا کے تحت فنڈ کے کنٹرول اور عوامی انتظام کے لئے ایک بورڈ قائم کرے گا جو مندرجہ ذیل پر مشمل ہو گا :

(الف) وزیر اعلی خیبر پختو نخوا — چیئر مین
(ب) خیبر پختو نخوا اعلی تعلیم کے سپشل اسسٹنٹ/ایڈ وائز یا وزیر — وائس چیئر مین
(ج) سپیکر صوبائی اسمبلی کی جانب سے نامزد کردہ صوبائی اسمبلی کا ایک رکن ، — رکن
(د) قائد خز ب اختلاف کی جانب سے نامزد کردہ صوبائی اسمبلی کا ایک رکن، — رکن
(ہ) گورنمنٹ محکمہ ترقی و منصوبہ بندی کا ایڈ یشنل چیف سکریٹری ، — رکن
(و) گورنمنٹ محکمہ فنانس کا سکریٹری ، — رکن
(ز) گورنمنٹ محکمہ ہائیر ایجو کیشن،اور ٹیکنیکل ایجوکیشن کا سکر یٹری، — رکن
(ح) گورنمنٹ محکمہ انڈسٹریز،کامرس اور ٹکنیکل ایجو کیشن کا سکر یٹری ، — رکن
(ط) گورنمنٹ محکمہ صحت کا سکریٹری، — رکن
(ی) چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹریز کا،صدر، — رکن
(ک) گورنمنٹ کی جانب سے دو مشہور ماہرتعلیم، — ارکان
(ل) گورنمنٹ کی جانب سے نامزد کردہ پبلک سیکٹر یو نیورسٹیوں سے تین وائس چانسلر،اور — ار کان
(م) گورنمنٹ کی جانب سے نامزد کردہ ہائی کورٹ کا ایک ریٹائرڈ جج، — رکن

(2) سکر یٹری ہائیر ایجوکیشن محکمہ آرکائیوز اینڈلائبریریز بورڈ کی سکر یٹری کے فرائض سر انجام دے سکیں گے۔
(3) دفعات (ک)،(ل) اور (م) میں ارکان کے تعیناتی کی مدت تین سال ہو گی اور وہ دوبارہ ملازمت کےقابل ہو نگے۔
(4) بورڈ کا اجلاس اس جگہ اور اس تاریخ پر سال میں دومرتبہ منعقد کیا جائے گا جس کی چیئر پرسن ہدایت کرے۔

(5) بورڈ ایکٹ ہذا کے تحت اپناانضباط کار کو عمل میں لانے کے لئے اپنا طریقہ کار مرتب کرے گا۔
(6) ایکٹ ہذا کےتحت چیئر پرسن یا بورڈ کا کوئی رکن اپنے فرائض کی انجام دہی کے لئے پینشن کا حقدار نہیں ہو گا ۔
6_ **آڈ ٹ اور اکاؤنٹس**: (1) بورڈ اس طرح اور ایسے طریقہ کار سے اکاؤنٹس بر قرار رکھے گا جو مجوزہ ہوں۔
(2) بورڈ کے اکا ؤنٹس کا ایسے طریقہ کار اور اسی طرح سال میں ایک مرتبہ اڈیٹر جنرل آف پاکستان سے مجوزہ طریقہ کار کے تحت کرایا جائے گا ۔
7_ **قوانین بنانے کا اختیار** : حکومت ایکٹ ہذا کے مقاصد کے تابع قوانین وضع کرے گی ۔
8_ **منسوخی**: خیبر پختو نخوا ہائیر ایجوکیشن سکالر شپ فنڈ ایکٹ 2013ء(خیبر پختونخوا ارڈیننس نمبر1،2014ء)کو منسوخ کیا جاتا ہے۔